بچی کا نام "مِنسا" رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مِنسا نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مِنسا (میم کے زیر اور نون کے سکون کے ساتھ) عربی زبان کا لفظ ہے، باب نَسِیَ یَنسیٰ (سمع یسمع) سے اسم آلہ کا صیغہ ہے، جس کا معنیٰ ہے "بھول جانے کا آلہ"، اس معنیٰ کے لحاظ سے یہ نام مناسب نہیں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام صحابیات، صالحات رضی اللہ تعالی عنھن کے نام پر رکھیں تاکہ ان کی برکات بھی حاصل ہوں اور حدیث پاک پر عمل بھی ہوکہ حدیث پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے نام رکھنے کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی ہے۔

المنجد میں ہے "نَسِیَ یَنۡسیٰ: بھولنا۔" (المنجد، صفحہ 891، مطبوعہ: لاہور)

سنن ابو داؤد میں حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "أنکم تدعون یوم القیامۃ بأسمائکم وأسماء آبائکم، فأحسنوا أسمائکم" ترجمہ: قیامت کے دن تم اپنے ناموں اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤ گے، اس لئے اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ (سنن ابو داؤد، جلد4، صفحہ 442، حدیث: 4948، مطبوعہ: ہند)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4039

تاریخ اجراء: 25 محرم الحرام 1447ھ/21 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net